سلسلہ دُروس قرآن

پارہ
08

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:08

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ ہشتم

آٹھویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ حلال رزق کھاؤ اور اسراف سے بچو،

دینِ اسلام کا خلاصہ نو بنیادی احکام میں ہے:

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو، تنگدستی کے خوف سے اولاد کو قتل نہ کرو، ظاہر و مستور فحاشی سے اجتناب کرو، قتلِ ناحق نہ کرو، یتیم کا مال ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ، ناپ تول پورا کرو، سب کے ساتھ انصاف کرو اور اللہ

سے کیے عہد کی پاسداری کرو۔ یہ نو احکام دینِ اسلام کی تعلیمات کا لبِ لباب ہیں۔

زندگی اور موت سب کچھ اللہ کے لیے ہونا چاہیے، تکبر اور سرکشی ہلاکت کا راستہ ہے اور جو قومیں انبیاء کی دعوت کو جھٹلاتی ہیں ان کا انجام ہمیشہ تباہی رہا ہے۔ ان قوموں کی کہانیاں ہمارے لیے درسِ عبرت ہیں۔

آٹھویں پارے کا پیغام

اطاعتِ الٰهی، سرکشی کا انجام اور مقصدِ حیات

کافروں کی بہانہ بازی اور حقیقتِ انکار

آٹھویں پارے کا آغاز کفار کے ان مطالبات کے ذکر سے ہوتا ہے کہ وہ ایمان لانے کے لیے فرشتوں کے نزول یا مردوں کے زندہ ہو کر آنے کی شرط لگاتے تھے۔ قرآن نے واضح کیا کہ یہ سب جہل پر مبنی بہانے ہیں، کیونکہ جن قوموں کے پاس اس سے بھی بڑے معجزات آئے وہ تب بھی ایمان نہ لائیں۔ ہر دور کا منکر اسی راستے پر چلتا ہے کہ دل میں انکار ہو تو بہانے خود بخود گھڑے جاتے ہیں۔

حلال رزق اور ذبیحے کا حکم

آیات 117 اور 118 میں فرمایا:

﴿فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيَاتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ﴾ (الانعام: 118)

یعنی جس جانور پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو اسے کھاؤ اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا

ہو اسے نہ کھاؤ۔ حرام چیزیں تفصیل سے بیان کر دی گئی ہیں اور صرف حالتِ اضطرار میں بقدرِ بقائے حیات کھانے کی اجازت ہے۔ یہ احکام بتاتے ہیں کہ اسلام غذا کو بھی عبادت کے دائرے میں لاتا ہے۔

اتمامِ حجت: قیامت کے دن اپنے خلاف گواہی

آیات 130 اور 131 میں قیامت کے دن کا وہ منظر بیان ہوا جب اللہ تعالیٰ جنات اور انسانوں سے پوچھے گا:

﴿يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيَاتِيْ﴾
)الانعام: 130(

یعنی اے جنات اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس رسول نہیں آئے تھے جو میری آیات بیان کرتے تھے؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم خود اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ اللہ نے ہر دور میں اتمامِ حجت کیا، اب قیامت کے دن کوئی بھی یہ عذر پیش نہ کر سکے گا کہ ہمارے پاس کوئی رسول نہیں آیا۔

اللہ کی نعمتوں کا استعمال اور عُشر کی ادائیگی

آیات 142 تا 146 میں پھلوں، کھیتوں اور جانوروں کی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان نعمتوں کو کھاؤ، اسراف نہ کرو اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ پھر کھیتوں اور پھلوں کی پیداوار میں اللہ کا حق ادا کرنے کا حکم دیا:

﴿وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ﴾)الانعام: 141(

یعنی فصل کی کٹائی کے دن اللہ کا حق ادا کرو۔ یہ حکم بتاتا ہے کہ رزق میں غریبوں اور محتاجوں کا حصہ اللہ نے پہلے سے مقرر کر دیا ہے۔

مشیتِ الٰہی اور رضائے الٰہی کا فرق

آیت 148 میں منکرین کے اس نفسیاتی حربے کا رد کیا گیا کہ وہ اپنی برائیوں کو اللہ کی مشیت سے منسوب کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ مشیت اور رضا دو الگ چیزیں ہیں۔ مجرم کو سزا دینا اللہ کی مشیت ہے مگر اس کی رضا اس میں ہے کہ کوئی نافرمانی نہ کرے۔ اگر اللہ کی مشیت ہوتی کہ سب جبراً اطاعت کریں تو کوئی گناہ کر ہی نہ سکتا۔ بندے کو اختیار دے کر آزمانا اللہ کی حکمت کا تقاضا ہے۔

نو بنیادی اَحکامِ شرعیہ: دینِ اسلام کا خلاصہ

آیات 152 تا 154 میں دینِ اسلام کے نو بنیادی احکام بیان ہوئے:

﴿قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا﴾ (الانعام: 151)

یعنی کہہ دیجیے کہ آؤ میں تمہیں وہ باتیں سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں۔ پھر یہ نو احکام بیان ہوئے: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو، تنگدستی کے خوف سے اولاد کو قتل نہ کرو، ظاہر و مستور فحاشی سے اجتناب کرو، قتلِ ناحق نہ کرو، یتیم کا مال ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ، ناپ تول پورا کرو، سب کے ساتھ انصاف کرو اور اللہ سے کیے عہد کی پاسداری کرو۔ یہ نو احکام دینِ اسلام کی تعلیمات کا لبِ لباب ہیں اور باقی تمام شرعی احکام انہی پر منحصر ہیں۔

مقصدِ حیات: سب کچھ اللہ کے لیے

آیات 163 اور 164 میں مسلمان کے مقصدِ حیات کا سب سے جامع اعلان ہوا:

﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ﴾ (الانعام: 162-163)

یعنی کہہ دیجیے کہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ یہ آیت ہر مومن کا منشور اور دستورِ حیات ہے، جو یہ بتاتی ہے کہ ایمان کوئی وقتی عبادت کا نام نہیں بلکہ پوری زندگی کو اللہ کے سپرد کر دینے کا نام ہے۔

سورۃ الاعراف: قرآن کا مقصد اور میزانِ اعمال

سورۃ الاعراف کے آغاز میں قرآن کا مقصد بیان ہوا کہ یہ کتاب ڈرسنانے اور مومنوں کو نصیحت کرنے کے لیے نازل کی گئی ہے اور حکم دیا:

﴿اتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ﴾)الاعراف: 3)

یعنی اس پر چلو جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا اور اسے چھوڑ کر دوسرے حاکموں کے پیچھے نہ جاؤ۔ آیت 8 میں قیامت کے دن اعمال کے وزن کا ذکر ہوا کہ جن کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا وہی فلاح پانے والے ہیں اور جن کا پلڑا ہلکا ہو گا وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

ابلیس کا تکبر اور رسوائی

آیات 11 تا 27 میں آدم علیہ السلام اور ابلیس کے واقعے کا بیان ہوا۔ ابلیس نے سجدے سے انکار کی دلیل یہ دی کہ میں آگ سے بنا ہوں اور آدم مٹی سے، اس لیے میں افضل ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اس تکبر کا یہ بدلہ دیا کہ اسے مقامِ عزت سے نکال کر رسوا کر دیا۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ تکبر سب سے بڑی ہلاکت ہے اور اللہ کے حکم کے سامنے عقلی دلائل کی کوئی وقعت نہیں۔

لباس کا مقصد اور تقویٰ کا لباس

آیات 26 اور 27 میں اللہ تعالیٰ نے لباس کا مقصد بیان فرمایا:

﴿يَابَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِیْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ﴾)الاعراف: 26(

یعنی اے بنی آدم! ہم نے تم پر لباس اتارا تاکہ تمہاری ستر پوشی ہو اور زینت بھی ہو، مگر سب سے بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ ساتھ ہی متنبہ کیا کہ شیطان کے مکر و فریب سے بچو کیونکہ وہ تمہیں ہر جہت سے دیکھ سکتا ہے۔

بارشِ رحمت اور زمین کی زندگی

آیت 57 میں اللہ تعالیٰ نے بارانِ رحمت کے نظام کو اپنی قدرت کی دلیل بنایا:

﴿وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ﴾)الاعراف: 57(

یعنی اللہ ہی وہ ذات ہے جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ پھر فرمایا کہ اچھی زمین اللہ کے حکم سے سبزہ اگاتی ہے اور خراب زمین نہیں، گویا اس میں اہلِ ایمان اور منکرین کی مثال ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت اور قوموں کا انجام

آیات 59 تا 87 میں مختلف انبیاء کرام کی دعوت اور ان کی اقوام کے انجام کا تفصیلی بیان ہے، جو ہر دور کے لیے عبرت کا سامان ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے انہیں گمراہ کہا، مگر آپ نے فرمایا کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور میرا کام تمہاری خیر خواہی ہے۔ بالآخر ان پر طوفان کا عذاب آیا۔ قومِ عاد نے حضرت ہود علیہ السلام کو حماقت میں مبتلا کہا مگر ان پر اللہ کا عذاب نازل ہوا اور صرف حضرت ہود اور ان کے ساتھی نجات پا گئے۔ قومِ ثمود کو اپنی طاقت اور پہاڑوں

میں گھر تراشنے پر ناز تھا مگر اونٹنی کی کونچیں کاٹنے پر انہیں رات کو زلزلے کا عذاب آیا اور صبح وہ اوندھے منہ اپنے گھروں میں پڑے رہ گئے۔ قومِ لوط نے بے حیائی میں اپنے زمانے کے سب لوگوں پر سبقت لی اور عذابِ الٰہی سے صرف حضرت لوط علیہ السلام اور چند نیکوکار لوگ محفوظ رہے جبکہ قومِ لوط کی ہم خیال بیوی بھی نہ بچ سکی۔ قومِ مدین ناپ تول میں ڈنڈی مارتے اور راہِ حق سے روکتے تھے۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی:

﴿رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ﴾)الاعراف: 89)

یعنی اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما، تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ پھر ان پر بھی عذاب آیا اور وہ ایسے نیست و نابود ہوئے جیسے کچھ تھا ہی نہیں۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ	احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح	صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- [illegible] کروتنگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

Become A Writer HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں

Hadi Research Institute International +92312-6392663